اَلۡمَآٮِٕدَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ
اُحِلَّتۡ لَـكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا
يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ
وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ مَا
يُرِيۡدُ ۝1

اے ایمان والو اپنے معاہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چرنے والے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔ بجز انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر حالت احرام میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآٮِٕرَ
اللّٰهِ وَلَا الشَّهۡرَ الۡحَـرَامَ وَلَا
الۡهَدۡىَ وَلَا الۡقَلَۤاٮِٕدَ وَلَاۤ آٰمِّيۡنَ
الۡبَيۡتَ الۡحَـرَامَ يَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنۡ

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بیحرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں کہ جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کو جا رہے ہوں اپنے پروردگار

رَبِّهِمۡ وَ رِضۡوَانًا ؕ وَ اِذَا حَلَلۡتُمۡ
فَاصۡطَادُوۡا ؕ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ
قَوۡمٍ اَنۡ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ
الۡحَرَامِ اَنۡ تَعۡتَدُوۡا ۘ وَ تَعَاوَنُوۡا عَلَى
الۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰى ۖ وَ لَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى
الۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ۖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲﴾

کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار بنے
ہوئے۔ اور جب احرام اتار دو تو پھر اختیار ہے
کہ شکار کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے
کہ انہوں نے تمکو مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں
اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم زیادتی کرنے
لگو۔ اور دیکھو نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں
میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور
ظلم کی باتوں میں کسی کے ساتھ تعاون نہ کرو اور
اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا
عذاب سخت ہے۔

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةُ وَ الدَّمُ
وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ
اللّٰهِ بِهٖ وَ الۡمُنۡخَنِقَةُ وَ الۡمَوۡقُوۡذَةُ
وَالۡمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيۡحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ
السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيۡتُمۡ قف وَ مَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ وَ اَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا
بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ ؕ اَلۡيَوۡمَ يَٮِٕسَ

تم پر مرا ہوا جانور اور بہتا لہو اور سور کا گوشت اور
جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے
اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ
کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ
لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور
بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم
مرنے سے پہلے ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو غیر
اللہ کے آستانے پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَ اخۡشَوۡنِ‌ؕ اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَـكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ وَرَضِيۡتُ لَـكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا‌ؕ فَمَنِ اضۡطُرَّ فِىۡ مَخۡمَصَةٍ غَيۡرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثۡمٍ‌ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳﴾	پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ کے کام ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے ہے والا بڑا مہربان ہے۔
يَسۡـئَلُوۡنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمۡ‌ؕ قُلۡ اُحِلَّ لَـكُمُ الطَّيِّبٰتُ‌ۙ وَمَا عَلَّمۡتُمۡ مِّنَ الۡجَـوَارِحِ مُكَلِّبِيۡنَ تُعَلِّمُوۡنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ‌ فَكُلُوۡا مِمَّاۤ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ وَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ‌ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴﴾	اے نبی تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جنکو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو کھا لیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ

	جلد حساب لینے والا ہے۔
اَلۡيَوۡمَ اُحِلَّ لَـكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡـكِتٰبَ حِلٌّ لَّـكُمۡ ۖ وَطَعَامُكُمۡ حِلٌّ لَّهُمۡ ۫ وَالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡـكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اِذَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ مُحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ وَلَا مُتَّخِذِىۡۤ اَخۡدَانٍ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۖ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۝ ٥ ع	آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے۔ اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہرانہیں دے دو۔ اور نکاح سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡـكَعۡبَيۡنِ ؕ	مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں دھو لیا کرو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جایا کرو۔

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ وَاِنۡ
كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰٓى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ
اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ
النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا
صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ
وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيَجۡعَلَ
عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ
لِيُطَهِّرَكُمۡ وَ لِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝٦

اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے
بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے
مقاربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک
مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح
یعنی تیمم کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں
کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے
اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر
کرو۔

وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيۡثَاقَهُ
الَّذِىۡ وَاثَقَكُمۡ بِهٖۤ ۙ اِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا
وَاَطَعۡنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝٧

اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد
رکھو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا
یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے اللہ کا حکم
سن لیا اور قبول کیا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک
نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں تک سے واقف
ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ

اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ ۫ وَ لَا
يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا
تَعۡدِلُوۡا ؕ اِعۡدِلُوۡا هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ۖ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ ۝٨

دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور کچھ لوگوں
کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ
انصاف ہی نہ کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی
پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے
رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب
اعمال سے خبردار ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ
عَظِيۡمٌ ۝٩

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے
ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ انکے لئے
بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ
اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ۝١٠

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ
جہنمی ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ
اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا
اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ ۚ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ
عَنۡكُمۡ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ
فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝١١ ع

اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے
اسکو یاد کرو۔ جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ تم پر
دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ تم
سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور
مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ
وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ
اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝١٢

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا تھا اور
ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے تھے۔ اور
اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر
تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے
پیغمبروں پر ایمان رکھو گے اور ان کی مدد کرتے
رہو گے اور اللہ کو قرض حسن دو گے تو میں تم
سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں
میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی
ہیں۔ پھر جس نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا
تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ
وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا
مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلٰي خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

پس ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم
نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت
کر دیا۔ یہ لوگ کلمات کتاب کو اپنے مقامات
سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو
نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ
فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا
ہمیشہ تم ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	پاتے رہتے ہو۔ سو انہیں معاف رکھو اور ان سے درگذر کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰۤى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو انکو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان میں قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب انکو اس سے آگاہ کر دے گا۔
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿۱۵﴾	اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آخر الزماں آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب الٰہی میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں۔ اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے۔

يَهۡدِيۡ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَهٗ
سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ بِاِذۡنِهٖ
وَيَهۡدِيۡهِمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۶﴾

جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو سلامتی کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ ؕ قُلۡ فَمَنۡ
يَّمۡلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔـا اِنۡ اَرَادَ اَنۡ
يُّهۡلِكَ الۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ وَ اُمَّهٗ
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا ؕ
يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۷﴾

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ جو ہے وہی مسیح ابن مریم ہے وہ بیشک کافر ہیں۔ ان سے کہدو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اسکے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔

وَ قَالَتِ الۡيَهُوۡدُ وَالنَّصٰرٰى نَحۡنُ
اَبۡنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلۡ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمۡ بِذُنُوۡبِكُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے نہیں بلکہ تم اسکی مخلوقات میں

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾	دوسروں کی طرح کے انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾	اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو ایک عرصے تک منقطع رہا تو اب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے ہمارے احکام بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سو اب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾	میں سے کسی کو نہیں دیا۔
يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢١﴾	اے بھائیو تم ارض مقدس یعنی ملک شام میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے داخل ہو چلو اور دیکھنا مقابلے کے وقت پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔
قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾	وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے۔
قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾	جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو۔ پھر جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوۡا فِيۡهَا فَاذۡهَبۡ اَنۡتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوۡنَ ﴿۲۴﴾

وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جانے کے اگر لڑنا ہی ضرور ہے تو تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ اِلَّا نَفۡسِىۡ وَاَخِىۡ فَافۡرُقۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾

موسیٰ نے اللہ سے التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا۔ سو تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيۡهِمۡ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۚ يَتِيۡهُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ فَلَا تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۶﴾ ع

اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کیلئے حرام کر دیا گیا کہ وہاں جانے نہ پائیں گے یہ اسی علاقے میں جہاں اب ہیں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ ابۡنَىۡ اٰدَمَ بِالۡحَقِّ ۘ اِذۡ قَرَّبَا قُرۡبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنۡ اَحَدِهِمَا وَلَمۡ يُتَقَبَّلۡ مِنَ الۡاٰخَرِ ؕ

اور اے نبی انکو آدم کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کے حالات جو بالکل سچے ہیں پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے بارگاہ الٰہی میں ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی اب قابیل ہابیل

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾	سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے کہا کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی نیاز قبول فرمایا کرتا ہے۔
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھکو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔
اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾	میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو بھی سمیٹ لے اور اپنے گناہ کو بھی پھر تو اہل دوزخ میں سے ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾	آخر اسکے یعنی قابیل کے نفس نے اسکو اپنے بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر خسارہ پانے والوں میں ہو گیا۔
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ	اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا

لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾	تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے کہنے لگا ہائے کمبختی مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے جیسا ہی ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان گیا۔
مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾	اس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے ذمے یہ بات لکھ دی کہ جو شخص کسی کو ناحق قتل کرے گا یعنی بغیر اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے تو اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور جو ایک انسان کی جان بچا لے تو گویا اس نے سارے انسانوں کو زندگی دیدی۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے پھر اسکے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔
إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ	جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے لڑائی کریں اور

وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ
فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ
تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ
خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ
لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے غائب کر دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب تیار ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ
تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٤﴾

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا
إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب تلاش کرتے رہو اور اسکے رستے میں جہاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا

جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾	کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب سے رستگاری حاصل کرنے کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾	وہ ہرچند چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔
وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾	اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت ان کا ایک ایک ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کرتوتوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت کے طور پر ہے۔ اور اللہ زبردست ہے صاحب حکمت ہے۔
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾	پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اسکو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ جسکو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ
يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ڔ
وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ڔ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ
لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ
فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ

اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں کچھ تو ان میں لوگوں سے وہ ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور کچھ ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ان دوسرے لوگوں کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے باتوں کو ان کے مقامات میں ثابت ہونے کے بعد دور لیجاتے ہیں لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے بچتا کرنا اور جسکو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اسکے لئے تم اللہ کی طرف سے ہدایت کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ

ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ انکے لئے دنیا میں ذلت ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔	قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ ۖۚ وَّ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿٤١﴾
یہ جھوٹی باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرنے والے۔ اور رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا روگردانی کر لینا۔ اور اگر ان سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔	سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ یَّضُرُّوْكَ شَیْـًٔا ؕ وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿٤٢﴾
اور یہ تم سے اپنے مقدمات کیونکر فیصل کرائیں گے۔ جب کہ خود انکے پاس تورات موجود ہے جسمیں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے یہ اسے جانتے ہیں پھر اسکے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔	وَ كَیْفَ یُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِیْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٤٣﴾ ع
بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جسمیں	اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِیْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ

يَحۡكُمُ بِهَا النَّبِيُّوۡنَ الَّذِيۡنَ اَسۡلَمُوۡا
لِلَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ الرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَالۡاَحۡبَارُ
بِمَا اسۡتُحۡفِظُوۡا مِنۡ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا
عَلَيۡهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخۡشَوُا النَّاسَ
وَاخۡشَوۡنِ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا
قَلِيۡلًا ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿٤٤﴾

ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء
جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے
رہے ہیں۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ
اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے
اور اس پر گواہ تھے یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے
تھے سو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے
ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی
سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے
ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے
ہی لوگ کافر ہیں۔

وَكَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِيۡهَاۤ اَنَّ النَّفۡسَ
بِالنَّفۡسِ ۙ وَالۡعَيۡنَ بِالۡعَيۡنِ وَالۡاَنۡفَ
بِالۡاَنۡفِ وَالۡاُذُنَ بِالۡاُذُنِ وَالسِّنَّ
بِالسِّنِّ ۙ وَالۡجُرُوۡحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنۡ
تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنۡ لَّمۡ
يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٤٥﴾

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ
حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ
کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور
کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے
دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے
اب جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اسکے لئے
کفارہ ہو گا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے
احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ
بے انصاف ہیں۔

وَ قَفَّيۡنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ‌ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡاِنۡجِيۡلَ فِيۡهِ هُدًى وَّنُوۡرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَهُدًى وَّمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ؕ﴿۴۶﴾	اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور انکو انجیل عنایت کی جسمیں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی کتاب ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔
وَلۡيَحۡكُمۡ اَهۡلُ الۡاِنۡجِيۡلِ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ‌ ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۷﴾	اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اسکے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔
وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ‌ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ‌ وَلَا تَتَّبِعۡ	اور اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر

اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ
مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى
اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿۴۸﴾

انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک ملت کے لئے ایک دستور اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سو نیک کاموں میں آگے بڑھو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے محتاط رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اب اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں ہی۔

اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ ؕ وَ مَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾	پس کیا یہ زمانہ جاہلیت کے سے فیصلے کے خواہشمند ہیں۔ اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا فیصلہ کس کا ہو گا۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ ؕ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۱﴾	اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں شمار ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔
فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوۡنَ فِيۡهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَخۡشٰٓى اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ؕ ﴿۵۲﴾	تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ وہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ ۙ
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ
اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

اور اس وقت مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے سو وہ خسارے میں پڑ گئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ
عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ
يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾

اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جنکو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں پر نرمی کرنے والے اور کافروں پر سختی کرنے والے ہوں۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

مسلمانو تمہارے دوست تو اللہ اور اسکے پیغمبر اور وہ مومن ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔

وَمَنۡ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَاِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ۝٥٦	اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ اللہ کی جماعت میں سے ہوگا اور اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَكُمۡ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَ الۡكُفَّارَ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ۝٥٧	اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں انکو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔
وَ اِذَا نَادَيۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوۡهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡقِلُوۡنَ۝٥٨	اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔
قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ هَلۡ تَنۡقِمُوۡنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَ اَنَّ	کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان لائے ہیں۔ اور یہ کہ

اَكۡثَرَكُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۵۹﴾	تم میں اکثر بدکردار ہیں۔
قُلۡ هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكَ مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيۡهِ وَ جَعَلَ مِنۡهُمُ الۡقِرَدَةَ وَ الۡخَنَازِيۡرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوۡتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ﴿۶۰﴾	کہو کیا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور جن کو ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔
وَاِذَا جَآءُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَقَدۡ دَّخَلُوۡا بِالۡكُفۡرِ وَهُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡتُمُوۡنَ ﴿۶۱﴾	اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ چھپاتے ہیں ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے۔
وَ تَرٰى كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَاَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۲﴾	اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔

لَوۡ لَا یَنۡهٰهُمُ الرَّبّٰنِیُّوۡنَ وَ الۡاَحۡبَارُ عَنۡ قَوۡلِهِمُ الۡاِثۡمَ وَ اَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿۶۳﴾	بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتیں کہنے اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں۔
وَ قَالَتِ الۡیَهُوۡدُ یَدُ اللّٰهِ مَغۡلُوۡلَةٌ غُلَّتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ لُعِنُوۡا بِمَا قَالُوۡا بَلۡ یَدٰهُ مَبۡسُوۡطَتٰنِ یُنۡفِقُ كَیۡفَ یَشَآءُ وَلَیَزِیۡدَنَّ كَثِیۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ طُغۡیَانًا وَّ كُفۡرًا وَاَلۡقَیۡنَا بَیۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ كُلَّمَاۤ اَوۡقَدُوۡا نَارًا لِّلۡحَرۡبِ اَطۡفَاَهَا اللّٰهُ وَیَسۡعَوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَسَادًا وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۶۴﴾	اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو اصل یہ ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جس طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اے نبی یہ کتاب جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی قیامت کے دن تک ڈال دی ہے۔ جب کبھی انہوں نے لڑائی کی آگ جلائی اللہ نے اسکو بجھا دیا۔ اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡكِتٰبِ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَكَفَّرۡنَا عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۶۵﴾	اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ دور کر دیتے اور انکو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔
وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اَقَامُوا التَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ لَاَكَلُوۡا مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ‌ؕ مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ‌ ؕ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾	اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم کرتے تو ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ‌ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسٰلَـتَهٗ‌ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۶۷﴾	اے پیغمبر جو ارشادات الله کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم الله کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے اور الله تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک الله منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

قُلْ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لَسْتُمْ عَلَىٰ
شَىْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا۟ ٱلتَّوْرَىٰةَ
وَٱلْإِنجِيلَ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن
رَّبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم
مَّآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَٰنًا
وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى ٱلْقَوْمِ
ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٦٨﴾

کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور
انجیل کو اور جو اور کتابیں تمہارے پروردگار کی
طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں انکو قائم نہ
رکھو گے کسی بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور یہ
قرآن جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر
نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی
سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر
افسوس نہ کرو۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱلَّذِينَ هَادُوا۟
وَٱلصَّٰبِـُٔونَ وَٱلنَّصَٰرَىٰ مَنْ ءَامَنَ
بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَعَمِلَ صَٰلِحًا
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں اور عمل
نیک کریں خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا
ستارہ پرست یا عیسائی ان کو قیامت کے
دن نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں
گے۔

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ
وَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَآءَهُمْ

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی
طرف پیغمبر بھی بھیجے لیکن جب کوئی پیغمبر
انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جنکو ان کے

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۗ ﴿۷۰﴾	دل نہیں چاہتے تھے تو وہ انبیاء کی ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔
وَحَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾	اور یہ خیال کرتے تھے کہ اس سے ان پر کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی لیکن پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ انکے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾	وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی تو ہے۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی اور جان رکھو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ‌ۘ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهُوۡا عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۳﴾	وہ لوگ بھی کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال و عقائد سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔
اَفَلَا يَتُوۡبُوۡنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَهٗ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷۴﴾	تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
مَا الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ اِلَّا رَسُوۡلٌ‌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيۡقَةٌ‌ ؕ كَانَا يَاۡكُلٰنِ الطَّعَامَ‌ ؕ اُنْظُرۡ كَيۡفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرۡ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۷۵﴾	مسیح ابن مریم تو ایک پیغمبر ہی تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے تھے اور انکی والدہ مریم اللہ کی ولی اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں انسان تھے اور کھانا بھی کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔

قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَـكُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ‌ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۶﴾	کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔
قُلۡ يٰۤـاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡـنِكُمۡ غَيۡرَ الۡحَـقِّ وَلَا تَتَّبِعُوۡۤا اَهۡوَآءَ قَوۡمٍ قَدۡ ضَلُّوۡا مِنۡ قَبۡلُ وَاَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا وَّضَلُّوۡا عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ﴿۷۷﴾	کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو خود بھی پہلے گمراہ ہوئے اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔
لُعِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ‌ ؕ ذٰ لِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۷۸﴾	جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے۔
كَانُوۡا لَا يَتَـنَاهَوۡنَ عَنۡ مُّنۡكَرٍ فَعَلُوۡهُ‌ ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۹﴾	اور برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے برا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾

اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

اے پیغمبر تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور یہ کہ یہ تکبر نہیں کرتے۔

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو اس پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور یہ اللہ کی جناب میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

پس اللہ نے انکو اس کہنے کے سبب بہشت کے باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحَرِّمُوۡا طَيِّبٰتِ
مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَـكُمۡ وَلَا تَعۡتَدُوۡا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۸۷﴾

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انکو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اَنۡتُمۡ
بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

اور جو حلال وطیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغۡوِ فِىۡۤ
اَيۡمَانِكُمۡ وَلٰـكِنۡ يُّؤَاخِذُكُمۡ بِمَا
عَقَّدْتُّمُ الۡاَيۡمَانَ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطۡعَامُ
عَشَرَةِ مَسٰكِيۡنَ مِنۡ اَوۡسَطِ مَا
تُطۡعِمُوۡنَ اَهۡلِيۡكُمۡ اَوۡ كِسۡوَتُهُمۡ اَوۡ
تَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰ لِكَ كَفَّارَةُ اَيۡمَانِكُمۡ
اِذَا حَلَفۡتُمۡ ؕ وَاحۡفَظُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا انکو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو اور اسے توڑ دو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۸۹﴾	تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ تاکہ تم شکر کرو۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَيۡسِرُ وَ الۡاَنۡصَابُ وَ الۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۹۰﴾	اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔
اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّوۡقِعَ بَيۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَ الۡمَيۡسِرِ وَ يَصُدَّكُمۡ ۚ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ ﴿۹۱﴾	شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ گے۔
وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاحۡذَرُوۡا ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۹۲﴾	اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اب اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

لَيۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيۡمَا طَعِمُوۡۤا اِذَا مَا
اتَّقَوا وَّاٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ
اتَّقَوا وَّاٰمَنُوۡا ثُمَّ اتَّقَوا وَّ اَحۡسَنُوۡا ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۹۳﴾ ع

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔
جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور
نیک کام کیا۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر
پرہیز کیا اور نیکوکاری کی۔ اور اللہ نیکوکاروں کو
دوست رکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَيَبۡلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
بِشَىۡءٍ مِّنَ الصَّيۡدِ تَنَالُـهٗۤ اَيۡدِيۡكُمۡ وَ
رِمَاحُكُمۡ لِيَـعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّخَافُهٗ
بِالۡغَيۡبِ ۚ فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۹۴﴾

مومنو! کسی قدر شکار سے جنکو تم ہاتھوں اور
نیزوں سے حاصل کر سکو اللہ تمہاری آزمائش
کرے گا یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت
سے تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون
ڈرتا ہے سو جو اسکے بعد زیادتی کرے تو اسکے
لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ لَا تَقۡتُلُوا
الصَّيۡدَ وَ اَنۡتُمۡ حُرُمٌ وَ مَنۡ قَتَلَهٗ
مِنۡكُمۡ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثۡلُ مَا
قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحۡكُمُ بِهٖ ذَوَا

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار
کے جانور نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر
اسے مارے تو یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ
ہے کہ اسی طرح کا چوپایہ جسے تم میں سے دو

عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ هَدۡيًاۢ بٰلِغَ الۡكَعۡبَةِ اَوۡ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيۡنَ اَوۡ عَدۡلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوۡقَ وَبَالَ اَمۡرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَ مَنۡ عَادَ فَيَنۡتَقِمُ اللّٰهُ مِنۡهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی کرے اور یہ قربانی کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ دے اور وہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اسکے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا کا مزا چکھے اور جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر ایسا کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا ہے۔

اُحِلَّ لَكُمۡ صَيۡدُ الۡبَحۡرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمۡ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ صَيۡدُ الۡبَرِّ مَا دُمۡتُمۡ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹۶﴾

تمہارے لئے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل کی چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جسکے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔

جَعَلَ اللّٰهُ الۡكَعۡبَةَ الۡبَيۡتَ الۡحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَ الشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَالۡهَدۡىَ وَ الۡقَلَاۤئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعۡلَمُوۡۤا

اللہ نے عزت کے گھر یعنی کعبے کو لوگوں کے لئے موجب قیام بنایا ہے اور عزت کے مہینے کو اور قربانی کے جانور کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے

اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۹۷﴾	کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔
اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ؕ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۸﴾	جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔
مَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۹۹﴾	پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔
قُلۡ لَّا يَسۡتَوِى الۡخَبِيۡثُ وَ الطَّيِّبُ ج وَلَوۡ اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ع ﴿۱۰۰﴾	کہدو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں اچھی ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡ اَشۡيَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَـكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ ج	مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل

وَاِنۡ تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡهَا حِيۡنَ يُنَزَّلُ الۡقُرۡاٰنُ تُبۡدَ لَـكُمۡ‌ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهَا‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾	ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی اب تو اللہ نے ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگذر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔
قَدۡ سَاَلَهَا قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ثُمَّ اَصۡبَحُوۡا بِهَا كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾	اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں مگر جب بتائی گئیں تو پھر وہ ان سے منکر ہو گئے۔
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِيۡرَةٍ وَّلَا ۙ سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيۡلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰـكِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ‌ ؕ وَاَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾	اللہ نے نہ تو مقرر کیا ہے کوئی بحیرہ اور نہ کوئی سائبہ اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا‌ ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ	اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی طرف اور پیغمبر کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے

شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾

ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی؟

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ
لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

اے ایمان والو! اپنے آپ کو سنبھالے رہو۔
جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بگاڑ
نہیں سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا
ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں
سے جو دنیا میں کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان
کا بدلہ دے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ
الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ
اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ
ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ
مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ
بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ
ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو
تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے
وقت تم مسلمانوں میں سے دو مرد عادل یعنی
صاحب اعتبار گواہ ہوں۔ یا اگر مسلمان نہ ملیں
اور تم سفر کر رہے ہو اور اس وقت تم پر موت
کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب
کے دو شخصوں کو گواہ کر لو اگر تم کو ان گواہوں کی
نسبت کچھ شک ہو تو انکو عصر کی نماز کے بعد کھڑا
کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم
شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ

كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کرینگے تو گناہگار ہونگے۔

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ حاصل کیا تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو آدمی کھڑے ہوں جو میت سے قرابت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں بھی انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو توجہ سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۫ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ

جب اللہ عیسیٰ سے فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس یعنی جبرئیل سے تمہاری مدد کی۔ تم گود میں اور جوان ہو کر بھی ایک ہی نسق پر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔ اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کے پرندے کی شکل بناتے پھر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا تھا اور پیدائشی اندھے کو اور برص کی بیماری والے کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور مردوں کو زندہ کر کے قبر سے نکال کھڑا

كَفَفْتُ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾	کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔
وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ پروردگار ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۗ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	وہ قصہ بھی یاد کرو جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا خوان نازل کرے؟ فرمایا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔
قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا	وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے

وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور ہم اس خوان کے نزول پر گواہ رہیں۔
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	تب عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے وہ دن عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے۔ اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع	اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا مگر جو اسکے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔
وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قَالَ	اور اس وقت کو بھی یاد رکھو جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے

سُبۡحٰنَكَ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اَقُوۡلَ مَا
لَيۡسَ لِىۡ ۚ بِحَقٍّ ؕ اِنۡ كُنۡتُ قُلۡتُهٗ
فَقَدۡ عَلِمۡتَهٗ ؕ تَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِىۡ
وَلَاۤ اَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ
عَلّٰمُ الۡغُيُوۡبِ ﴿١١٦﴾

مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس
کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہو گا
تو تجھ کو معلوم ہو گا کیونکہ جو بات میرے جی میں
ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے
اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب
ہے۔

مَا قُلۡتُ لَهُمۡ اِلَّا مَاۤ اَمَرۡتَنِىۡ بِهٖۤ اَنِ
اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ ۚ وَكُنۡتُ
عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا مَّا دُمۡتُ فِيۡهِمۡ ۚ فَلَمَّا
تَوَفَّيۡتَنِىۡ كُنۡتَ اَنۡتَ الرَّقِيۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ
وَاَنۡتَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿١١٧﴾

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا
تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت
کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور
جب تک میں ان میں رہا ان کے حالات کی
خبر رکھتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا
تو تو ہی انکا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار
ہے۔

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ ۚ وَاِنۡ
تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ
الۡحَكِيۡمُ ﴿١١٨﴾

اگر تو انکو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔
اور اگر انہیں بخش دے تو تیری مہربانی اسلئے کہ
تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوۡمُ يَنۡفَعُ الصّٰدِقِيۡنَ
صِدۡقُهُمۡ‌ ؕ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ ؕ
رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ‌ ؕ
ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۹﴾

اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا
فِيۡهِنَّ‌ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۲۰﴾

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔